رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں- ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)- مجلس ادارت-

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تو رفیق علم ودانش حضرت علامہ مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کی نئی کتب کا تحفہ موصول ہوا...... کتاب کا نام ہے...... رفیق الخطباء من العلماء والطلباء......

حضرت علامہ مفتی محمد رفیق الحسنی اس دور کے مایہ ناز عالم وفقیہ ہیں اور فقہی معاملات پر آپ کی گہری نظر اور وسیع مطالعہ ہے...... آپ نے متعدد کتب لکھی ہیں اور اکثر کا موضوع فقہی معاملات ومسائل ہی ہیں ...... آپ کی کتب کی خاص بات یہ ہے کہ اہم فقہی جزئیات ومعاملات اور روزمرہ فقہی مسائل پر یہ قارئین کی بہترین رفیق ہیں...... اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے والے کے لئے ان کی رفاقت ہر قدم پر رہنما ثابت ہوتی ہے...... چونکہ مفتی صاحب کا اسم گرامی محمد رفیق الحسنی ہے اس لئے آپ کی ہر کتاب کے مرکب اسم کا ایک فرد (جزو) رفیق ضرور ہوتا ہے...... جیسے رفیق الغافلین، رفق المعتکفین، رفیق الصائمین، رفیق المذنبین، رفیق الحج والعمرۃ، رفیق الحاجات، رفیق القراالحسان فی امت سید الانس والجان، رفیق العلماء الاعلام، رفیق اللیل والنہار، رفیق الفقہاء المستر شدین، رفیق العروسین وغیرہ...... مفتی صاحب کی ان کتب میں فقہی معاملات میں تیسیر کا پہلو غالب رہتا ہے، انہوں نے اپنی ایک تازہ تصنیف میں انٹرنیٹ ،ای میل اور ایس ایم ایس پر نکاح کو جائز کہا ہے اور انعامی بانڈز کے انعامات کو حلال قرار دیا ہے اور حلت کو ثابت کیا ہے...... کافر حربی سے سود کا مال لے لینا اس لئے جائز لکھا ہے کہ وہ مباح المال ہے جیسا کہ وہ مباح الدم ہے...... بنا بریں ایسے تمام بنک جن کے مالکان حربی کی تعریف میں آتے ہیں ان بینکوں سے سود کے زمرے میں ملنے والے اموال مسلم کو لے لینا بلا کراہت جائز ہے...... کیونکہ وہ اصلا سود ہیں ہی نہیں...... مفتی صاحب لکھتے ہیں"............ جب حربی کافروں کے بینک خوشی سے مسلمانوں کی جمع کی گئی

☆ اذا ئیس الانسان طال لسانہ............ کسور مغلوب یصول علی الکلب ☆

رقوم پر سود دیتے ہیں تو وہ سود ہی نہیں ہوتا...... کیونکہ سود تو اس مال معصوم میں ہوتا ہے جس کو اسلام نے شرعی عصمت عطا کی ہو........."

مفتی صاحب کی تازہ تصنیف کے اہم مباحث میں جمعہ کے فضائل ومسائل بڑی شرح وبسط سے بیان ہوئے ہیں۔اور کرسی پر نماز کا مسئلہ مفتی صاحب نے اس میں بطور خاص واضح فرمایا ہے...... آخر میں عیدین' جمعہ ونکاح کے خطبے بھی شامل ہیں......۱۷۵ صفحات کی اس کتاب کا ہدیہ صرف ۲۰۰ روپے ہے......اور یہ کتاب جامعۃ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستان جوہر کراچی یا مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہے......

دیگر تحائف میں کم از کم چھ کتابیں وہ ہیں جو حضرت علامہ مفتی محمد بوستان صاحب دامت برکاتہم نے عنایت فرمائی ہیں......ان میں دو کتابیں عربی میں ہیں (۱) القصیدتان ......البردۃ للامام البوصیری' و اطیب النغم لمولانا شاہ ولی اللہ الدہلوی......(۲) شرح انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بالتفسیر البیضاوی۔(الجزئین تسع وعشرین والثلاثین)

اول الذکر کتاب پر مفتی محمد بوستان صاحب استاذ جامعہ محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف نے حواشی لکھے ہیں اور ثانی الذکر کی آپ نے شرح کی ہے۔دونوں کتابیں اپنی اصل کے اعتبار سے تو قابل قدر ہیں ہی' بستان محمد سے گزر کے آنے کے بعد ان کی شان دوبالا ہوگئی ہے اور یہ مدارس دینیہ کے طلبہ کے لئے اب مفید تر ہوگئی ہیں۔حواشی وشرح وہ بھی عربی زبان میں نہایت فاضلانہ عمل ہے اور فضلائے مدارس کے لئے انتہائی کارآمد......ہم نے اپنے سفر لبنان میں یہ لکھا ہے کہ عرب دنیا میں ہمارے علماء کا تعارف نہیں' جی چاہتا ہے کہ یہ کتابیں انہیں بھیج دوں تاکہ کچھ تو انہیں معلوم ہو کہ یہاں بھی عربی میں کام ہو رہا ہے...... ہر دو کتب ضیاء القرآن پبلی کیشنز کراچی ولاہور سے طلب کی جاسکتی ہیں......

دیگر کتب میں الہدایہ (الجزء الاول/العبادات) ہے یہ شیخ الاسلام برہان الدین ابوالحسن علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی کی فقہ کی معروف کتاب الہدایہ کا اردو ترجمہ ہے' جو کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ نیز عوام کے لئے بہت مفید ہے......ترجمہ حضرت مولانا محمد بوستان صاحب مدظلہم نے کیا ہے اور عمدہ شستہ اور سلسیس ہے۔

☆......ھر کہ دست از جان بشوید..........ھر چہ در دل دارد بگوید......☆

اس کے علاوہ آپ نے سنن ابن ماجہ' کا ترجمہ کیا ہے اور اس کی دو جلدیں مرحمت فرمائی ہیں...... بھیرہ شریف کی اس عظیم الشان درسگاہ (دار العلوم محمدیہ غوثیہ) میں ادارہ ضیاء المصنفین قائم ہے۔ جس کی سربراہی حضرت مفتی ملک محمد بوستان صاحب فرماتے ہیں اس ادارے کے زیر اہتمام متعدد کتب کا ترجمہ ہو چکا ہے اور بعض پر کام جاری ہے..... چنانچہ تفسیر درمنثور اور تفسیر قرطبی جیسی عظیم الشان کتب کا ترجمہ ہو کر طباعت ہو چکی ہے خاکسار کو تفسیر درمنثور کی چھٹی جلد اور قرطبی کی دسویں جلد کا تحفہ ملا ہے..... جو دیگر جلدوں کے حصول کا اشتیاق پیدا کر رہا ہے' حضرت پیر سید حفیظ البرکات شاہ صاحب مدظلہم سے گزارش کرنی پڑے گی کہ وہ ہمارا سیٹ مکمل کروا دیں تو ان کی عنایت ہوگی..... بر کریماں کارہا دشوار نیست..........

چند دن تک کوئی اور کام صرف اس لئے نہ ہو سکا کہ یہ عظیم الشان تحائف جو حضرت مفتی محمد بوستان صاحب نے بمعیت حضرت مفتی شیر محمد صاحب دامت برکاتہم عنایت فرمائے ان کی ورق گردانی ہوتی رہی...... جناب پیر ممتاز نظامی صاحب محترم کا شکریہ کہ انہوں نے ان تحائف کی مرکز سے دارِ غریب تک منتقلی میں سریع الحرکت سورس استعمال فرما کر ہمیں زحمت انتظار سے بچایا..... ہم جیسے فقیر منش لوگوں کی مثال اس گدھے سے کم نہیں جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ تحمل اسفارا..... کتابیں مل جائیں تو ہم سب کچھ بھول جاتے ہیں' اور کتابیں کسی صورت لے چلنے کی کوشش کرتے ہیں نہ لے جاسکیں تو سہارا تلاش کرتے ہیں' اسی کوشش میں ہمارا ایک بیگ جس میں ہمارے کپڑے اور استعمال کی دیگر ضروری اشیاء ہیں اب تک جدہ میں پڑا ہے کہ دو ماہ قبل سفرِ حرمین شریفین کے دوران کتابیں لیں وزن زیادہ ہو گیا...... سوچا کیا لے جائیں کیا چھوڑ جائیں..... ہمیں جو کتابیں حرمین شریفین سے ملی تھیں یا خریدی تھیں وہ لے آئے اور اپنا سامان چھوڑ آئے...... جواب تک کسی نظامی صاحب جیسے کرم فرما کر منتظر ہے..........

اللہ رب العزت ادارہ ضیاء المصنفین کو مزید ترقیاں اور کامرانیاں نصیب فرمائے حضرت ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ کے بعد یہ ادارہ اس ڈیوٹی کو انجام دینے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے جو قبلہ پیر صاحب نے اپنے تلامذہ و مریدین کو سونپی ہے..... کہ خدمت دین میں جت جائیں...... اور سر نیچے ڈال کر کام جاری رکھیں'..... اعملوا فسیری اللہ عملکم ورسولہ کسی لومۃ لائم کی پرواہ نہ کریں..... میدان تمہارا ہے...... انتم الاعلون ان کنتم مؤمنین......

☆ ..... نبینی کہ چون گربہ عاجز شود ☆☆☆ برآرد بہ چنگال چشم پلنگ ..... ☆